

مطابقت کے اصول

فاعل فعل اور مفعول کی مطابقت

فعل سے مراد کسی کام کا کرنا یا ہونا ہے۔
استعمال کے لحاظ سے فعل کی دو اقسام فعل لازم اور فعل متعدی ہیں۔

فعل لازم (جب جملے میں صرف فاعل اور فعل ہوں مگر مفعول نہ ہو)

(تو ایسے جملہ میں فعل ' فاعل کے مطابق آئے گا)

فاعل واحد تو فعل واحد مثلاً اسلم آیا / اکرم گیا۔
فاعل جمع تو فعل جمع مثلاً اسلم اور اکرم آئے / وہ چلے گئے۔
فاعل مزر تو فعل مزر مثلاً وہ آدمی آیا / وہ آدمی بیٹھ گیا۔
فاعل مونث تو فعل مونث مثلاً وہ عورت آئی / وہ عورت کھڑی ہو گئی۔

فعل متعدی (جب جملے میں فاعل ' فعل اور مفعول تینوں ہوں)

(تو ایسے جملے میں فعل مفعول کے مطابق آئے گا)

مفعول واحد تو فعل واحد مثلاً انہوں نے کتاب خریدی / ہم نے ایک روٹی کھائی
مفعول جمع تو فعل جمع مثلاً اس نے کتابیں خریدیں / اس نے بہت سے کام کیے
مفعول مزر تو فعل مزر مثلاً سلمیٰ نے قلم خریدا / لڑکی نے پین سے لکھا
مفعول مونث تو فعل مونث مثلاً اسلم نے کتاب خریدی / اکرم نے دوڑ لگائی

فعل کی اسم ضمیر سے مطابقت

اگر جملے میں "کو" آ جائے تو فعل واحد ہوگا مثلاً
سلمہ نے کپڑے دھوئے۔ / سلمیٰ نے کپڑوں کو دھویا۔

اگر مختلف اسماء کے بعد "کوئی" آجائے تو فعل واحد ہوگا مثلاً
ہم میں سے کوئی باہر نہیں گیا۔ / اسلم اور اکرم میں سے کوئی نہ آئے گا۔

اگر دو اسماء میں حروف عطف نہ ہو تو فعل واحد ہوگا مثلاً
اس نے گیند اور بلا خریدے۔ / اس نے گیند بلا خریدا۔

اگر جملہ میں "سب کچھ" آجائے تو فعل واحد ہوگا مثلاً
اس نے چیزیں بیچ دیں۔ / اس میں سب کچھ بیچ دیا۔

اگر جملے میں "سب" آجائے یہ تو فعل آخری فاعل کے مطابق ہوگا مثلاً
اس کی جاگیر 'مکانات سب بک گئے۔ / اس کے مکانات 'جاگیر سب بک گئی۔

اگر جملہ میں مختلف اقسام کی ضمیریں ہوں تو فعل جمع ہوگا مثلاً
میں اور آپ مل کر کام کریں گے۔ / آپ اور وہ کہاں گئے تھے۔

اگر جملہ میں مذکر اور مونث دونوں اسماء ہوں تو فعل آخری کے مطابق ہوگا مثلاً
اس نے قلم دیوات خریدی۔ / اس نے دیوات قلم خریدا۔

ضمیر جمع متکلم میں فعل مذکر ہوگا مثلاً
مردوں نے کہا ہم آتے ہیں۔ / عورتوں نے کہا ہم آتے ہیں
